سوال

(14) امام بخاری کی قبر کے وسیلے سے دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل عبارت کی وضاحت درکار ہے :

قسطلانی نے ''ارشادالساری'' میں نقل کیا ابو علی حافظ سے ، انھوں نے کہا مجھ کو خبر دی ابو الفتح نصر ابن الحسن سمرقندی نے جب وہ آئے ہمارے پاس ۴۶۴ھ میں سمرقند میں ایک مرتبہ بارش کا قحط ہوا لوگوں نے پانی کے لئے کئی بار دعا کی پر پانی نہ پڑا۔ آخر ایک نیک شخص آئے قاضی سمرقند کے پاس اور ان سے کہا : میں تم کو ایک اچھی صلاح دینا چاہتا ہوں ۔ انھوں نے کہا : بیان کرو۔ وہ شخص بولے ، تم سب لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر امام بخاری کی قبر پر جاؤ اور وہاں جا کر اللہ سے دعا کرو، شاید اللہ جل جلالہ ہم کو پانی عطا فرمائے ۔ یہ سن کر قاضی نے کہا : تمھاری رائے بہت خوب ہے اور قاضی سب لوگوں کو ساتھ لے کر امام بخاری کی قبر پر گیا ۔ اور لوگ وہاں روئے اور صاحب قبر کے وسیلہ سے پانی مانگا تو اللہ تعالیٰ نے اسی وقت شدت کا پانی برسانا شروع کیا یہاں تک کہ شدت بارش سے سات روز تک لوگ خرتنگ سے نکل نہ سکے ۔

حوالہ :

تیسیر الباری ترجمہ و تشریح صحیح بخاری شریف (علامہ وحید الزمان) جلد اول (دیباچہ) صفحہ ۶۴ ۔ نعمانی کتب خانہ ، لاہور، ضیاء احسان پبلشرز (۱۹۹۰)

اس واقعہ کی تحقیق و تخریج اپنے ماہنامہ ''الحدیث'' میں شائع کر دیں یا بذریعہ ڈاک مجھے ارسال فرما دیں ۔ جزاک اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایت مذکورہ احمد بن محمد القسطلانی (متوفی ۹۲۳ھ) کی کتاب ارشاد الساری (ج ۱ ص ۳۹) میں موجود ہے لیکن قسطلانی سے لے کر ابو علی الحافظ تک سند نا معلوم ہے ۔

ابو علی الحافظ کون ہے؟ اس کا بھی کوئی اتا پتا نہیں ہے ۔ یاد رہے کہ یہاں ابو علی الحافظ النیسابوری مراد نہیں ہیں جو کہ حاکم وغیرہ کے استاد تھے ۔ وہ ت ابو الفتح نصر بن الحسن السمرقندی کے دور سے بہت پہلے فوت ہو گئے تھے ۔

خلاصہ یہ کہ امام بخاری کی قبر کے پاس بارش کی دعا والا یہ قصہ ثابت نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص63

محدث فتویٰ